

12638 - ادھار میں موجودہ قیمت سے زیادہ فروخت کرنے کا حکم

سوال

کیا کسی شخص کے لیے یہ ممکن ہے کہ جب وہ کوئی چیز نقد دس ریال میں فروخت کرتا ہے تو جب خریدار تیس دنوں کے بعد قیمت دینے کا کہے تو وہ قیمت زیادہ کر دے، مثلاً: جب کوئی چیز نقد میں دس ریال کی فروخت کی جا رہی ہو اور جب خریدار رقم تیس دن کے بعد دینا چاہے تو کیا بائع اسی چیز کے گیارہ ریال مانگ سکتا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ سودی معاملات کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سامان مدت تك کے لیے (ادھار) موجودہ قیمت سے زیادہ قیمت میں فروخت کرنا جائز ہے، چاہے اس کی قیمت ایک قسط میں یا کئی ایک قسطوں میں وقت مقررہ پر ادا کی جائے، لیکن شرط یہ ہے کہ بائع اور مشتری بیع کی نوع اور قسم کی تعیین کرنے سے قبل جدا نہ ہوئے ہوں اور اس کے نقد یا ادھار پر متفق ہوئے ہوں۔

اور زیادہ قیمت سود نہیں، اور شرع میں کوئی ایسی نص نہیں جس میں مدت تك کی بیع میں زیادہ لینے کی کوئی حد مقرر ہو، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید و فروخت میں اور فیصلہ کرنے اور کروانے میں معاف کرنے پر ابھارا ہے۔

فتویٰ اللجنة الدائمة

دیکھیں: کتاب فتاویٰ اسلامیة (2 / 335) .

لیکن مثلاً اگر اس نے وہ چیز دس میں فروخت کر دی اور پھر خریدار نے قیمت ادا کرنے میں دیر کرنا چاہی تو فروخت کرنے والے کے لیے اس پر زیادہ کرنا جائز نہیں، اور اگر وہ مدت زیادہ کرنے کے مقابلے میں قیمت میں اضافہ کرتا ہے تو یہ سود اور حرام و کبیرہ گناہ ہے اللہ تعالیٰ سے سلامتی کے طلبگار ہیں۔

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1231) کا جواب ضرور دیکھیں۔

والله اعلم .